السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مسجد میں لہسن یا پیاز کھا کر آئے تو اس کے مکروہ ہونے کی وجہ کیا ہے؟ اسلام کے نزدیک لہسن و پیاز اور سگریٹ کی بدبو میں کیا فرق ہے؟ بعض سگریٹ نوش نمازی جب سگریٹ پی کر مسجد میں آتے ہیں تو ان سے سگریٹ کی بدبو آرہی ہوتی ہے اور وہ اس بات کی قطعا پرواہ نہیں کرتے۔ امید ہے آپ واضح فرمائیں گے کہ سگریٹ نوش اور لہسن و پیاز کھانے والے کے مسجد میں داخلہ کے مکروہ ہونے میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

من اکل ثوما او بصلا فلیعتزل مسجدنا ولیقعد فی بیتہ فان الملائکة تتاذي مما یتاذي منہ بنو آدم) (صحیح البخاري' الاذان' باب ماجاء فی الثوم النبی الخ' ح: 855 وصحیح مسلم' المساجد' باب نہی من اکل ثوما او بصلا الخ' ح: 564)

''جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہماری مسجد سے الگ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھ جائے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔''

اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی ثابت ہے کہ جس شخص سے لہسن یا پیاز کھانے کی وجہ سے بدبو آرہی ہوتی آپ حکم دے دیتے کہ "اسے مسجد سے باہر نکال دیا جائے۔" صحیح مسلم' المساجد باب نہی من اکل ثوما او بصلا او کراثا الخ' حدیث: 567

اس کا سبب یہ ہے کہ نمازی، قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے اور فرشتے ناگوار بو سے ایذاء پاتے ہیں لہذا ہر وہ شخص جس سے ناگوار بو آرہی ہو جیسے سگریٹ نوش، تو اس کا حکم بھی لہسن و پیاز کھانے والے کی طرح ہے۔ ان سب کے لیے (اس وقت تک) مسجد میں آنا منع ہے جب کہ کوئی ایسی چیز استعمال نہ کرلیں جس سے ناگوار بو زائل ہوجائے۔ علاوہ ازیں جس شخص کی بغلوں وغیرہ سے ناگوار بو آرہی ہو تو اس کا حکم بھی یہی ہوگا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سلسلہ میں جو وجہ بیان فرمائی ہے اس کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی محبت اور رضا کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 34

محدث فتویٰ